Date: Day:

س: زکوٰۃ کی اہمیت اور فلسفہ بیان کریں۔ اس کے روحانی، اخلاقی اور سماجی فوائد بھی تحریر کریں؟

ج: تعارف

زکوٰۃ دین اسلام کا ایک اہم رکن ہے جس کے بغیر دین اسلام کی عمارت مکمل نہیں ہوتی۔ زکوٰۃ کے لغوی معنی پاک صاف کرنا اور پھلنا پھولنا کے ہیں۔ اصطلاح میں زکوٰۃ سے مراد مال و دولت کو پاک صاف کرنے کے ہیں۔ زکوٰۃ ہر صاحب استطاعت شخص پر سال میں ایک مرتبہ ادا کرنا لازم ہے

اہمیت:

احادیث اور قرآن پاک کی روشنی میں

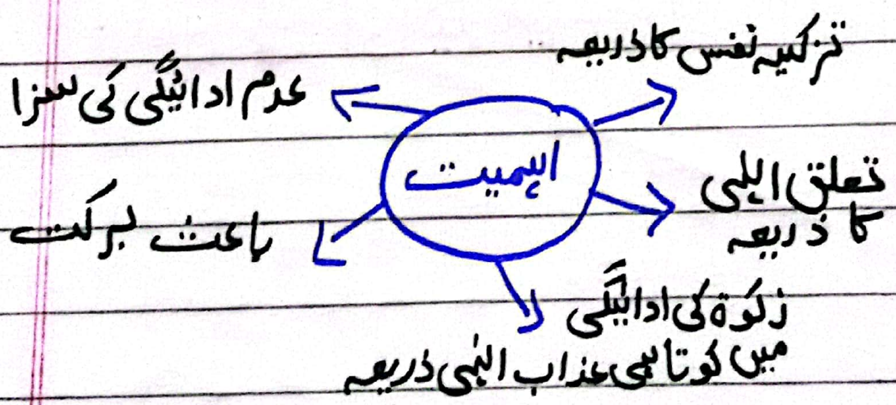

تزکیہ نفس کا ذریعہ

زکوٰۃ کی اہمیت اس بات سے عیاں ہو جاتی ہے کہ اس سے بہترین تزکیہ نفس کا اور کوئی ذریعہ موجود نہیں ہے

Date: Day:

اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ سے فرمایا:

"اے نبی ﷺ! ان کے مالوں میں سے صدقہ لے کر انہیں پاک صاف کریں اور ان کا تزکیہ نفس کریں"۔

• تعلق الٰہی کا ذریعہ

زکوٰۃ اسلام کا وہ اہم رکن ہے جس کے بدولت انسان اپنے رب سے تعلق کو مضبوط کر سکتا ہے۔ نماز اور زکوٰۃ تعلق الٰہی کے حصول کا بہترین ذریعہ ہے۔

"اے ایمان والو! نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور اللہ سے تعلق کو مضبوط کرو۔"
(القرآن)

• زکوٰۃ کی ادائیگی میں عذاب الٰہی کا موجب

زکوٰۃ کی اہمیت دین اسلام میں اس قدر ہے کہ اگر کوئی شخص صاحب استطاعت ہونے کے باوجود بھی اس کی ادائیگی نہ کرے تو اس پر اللہ پاک کا عذاب نازل ہوتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا:

جو لوگ مال سونا چاندی جمع کر کے رکھتے ہیں اور اسے اللہ پاک کی راہ میں

خرچ نہیں کرتے تو روزِ قیامت یہی مال ایک گنجا سانپ بن کر آئے گا اور ان کے گلے کا طوق بن جائے گا۔
(حدیث)

○ باعثِ برکت

مزید یہ کہ زکوٰۃ انسانوں کے مال و دولت میں برکت کا باعث بنتا ہے۔ اس کی ادائیگی سے رب کی خوشنودی حاصل ہوتی ہے اور اللہ پاک رزق و مال میں برکت عطا فرماتا ہے۔

بے شک اللہ پاک سود کو مٹاتا اور زکوٰۃ / صدقہ کو بڑھاتا ہے۔ (حدیث)

○ عدمِ ادائیگی دردناک عذاب کا باعث

زکوٰۃ کی عدمِ ادائیگی مسلمان کو دردناک عذاب کا حق دار بنا دیتی ہے۔

اور جو لوگ مال و دولت جمع کر کے رکھتے ہیں اور اسے اللہ پاک کی راہ میں خرچ نہیں کرتے ان کے لیے دردناک عذاب کی خوش خبری ہے۔"
(القرآن)

فلسفہ زکوۃ

زکوۃ کا فلسفہ وسیع تر مفہوم رکھتا ہے اس کا فلسفہ تزکیہ نفس پر مبنی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ سے فرمایا:

"اے نبی ﷺ! ان کے مالوں میں سے صدقہ لے کر انہیں پاک صاف کریں اور ان کا تزکیہ نفس کریں۔" (القرآن)

لہٰذا! اس سے یہ عیاں ہوتا ہے کہ فلسفہ زکوۃ موجب تزکیہ نفس ہے۔

CamScanner

Date: ______ Day: ______

نماز کے روحانی اثرات

روحانی اثرات

سکون قلب | مادہ پرستی کا خاتمہ | احساس شکرگزاری | قربت الٰہی

سکون قلب

زکوٰۃ کی ادائیگی سے انسان کو سکون قلب میسر ہوتا ہے۔ کیونکہ انسان کو یہ معلوم ہوتا ہے کہ زکوٰۃ کو ادا کرتا ہے وہ اپنا فرض پورا کرنے کے ساتھ ساتھ اللہ پاک کی خوشنودی بھی حاصل کر لیتا ہے۔

مادہ پرستی کا خاتمہ

زکوٰۃ کی ادائیگی، مادہ پرستی کے خاتمہ کا ذریعہ ہے۔ انسان آج کے مادہ پرست دور میں مال و دولت کی محبت کا شکار ہو جاتا ہے۔

حدیث - "مال و دولت کی محبت دنیا کا سب سے بڑا فتنہ ہے"

زکوٰۃ کی ادائیگی انسان میں سے مال کی محبت کو ختم کر دیتا ہے

احساس شکرگزاری

جب انسان زکوٰۃ ادا کرتا ہے تو اس میں احساس شکرگزاری پیدا ہوتی ہے کیونکہ خدا نے اسے دینے والے ہاتھوں میں شمار کیا۔

قربت الٰہی

زکوٰۃ کی ادائیگی انسان کو قربت الٰہی کے حصول میں مدد کرتی ہے۔

CamScanner

Date:______ Day:______

جس سے انسان کی روحانی زندگی پر اچھے اثرات مرتب ہوتے ہیں

(القرآن)

"اے ایمان والو! نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور اللہ سے تعلق مضبوط رکھو۔"

زکوٰۃ کے اخلاقی اثرات

غرباء کے لیے جذبہ ہمدردی

زکوٰۃ کی ادائیگی سے انسان میں غرباء کے لیے محبت اور ہمدردی کا جذبہ پروان چڑھتا ہے۔ کیونکہ زکوٰۃ امراء سے لی جاتی ہے اور غرباء میں تقسیم کی جاتی ہے

القرآن "اور ان کے امراء سے لی جائے اور غرباء میں تقسیم کر دی جائے۔"

احساس ذمہ داری

زکوٰۃ انسان میں احساس ذمہ داری پیدا کرتا ہے کہ وہ خدا کا بندہ ہے اور اس نے ہر حال میں اپنے فرض کی ادائیگی کرنی ہے وہ اس میں کوتاہی نہیں کر سکتا۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ نے اپنے دور میں تلوار کے زور پر بھی زکوٰۃ کے حصول

کے لیے کوشش کی

اجتماعی اثرات

گردش دولت کا ذریعہ

زکوٰۃ کے ذریعے سے دولت معاشرہ میں گردش کرتی ہے۔ یہ سمٹ سمٹ کر چند افراد کے ہاتھوں میں محدود نہیں رہتی۔

"اور ایسا نہ ہو کہ دولت ان کے امراء میں گردش کرتی رہ جائے" القرآن

باہمی محبت کا جذبہ

زکوٰۃ کے ذریعے امراء اور غرباء میں باہمی محبت جنم لیتی ہے۔ لوگ آپس میں محبت سے رہتے ہیں۔ غرباء میں امراء کے لیے محبت و ہمدردی پروان چڑھتا ہے۔

طبقاتی کشمکش کا خاتمہ

معاشرہ میں طبقاتی کشمکش پائی جاتی ہے۔

امراء ——— غرباء

امراء ═══ زکوٰۃ ═══ غرباء

دولت کی گردش معاشرہ سے امراء اور غرباء کے فرق میں کمی کا باعث بنتی ہے

جرائم کا خاتمہ

غریب شخص دولت نہ ہونے کے بدولت جرائم کا مرتکب ہوتا ہے تاکہ اپنے اہل وعیال کی ضروریات پوری کر پائے۔ مگر جب اسے زکوٰۃ کی شکل میں مال و دولت میسر ہوتا ہے تو وہ جرائم کا شکار ہونے سے محفوظ رہتا ہے۔

حضرت علیؓ کا قول ہے

"مفلسی انسان کو کفر کی طرف لے جاتی ہے"۔

خلاصہ بحث

زکوٰۃ کی اہمیت سے کوئی شخص انکاری نہیں۔ زکوٰۃ اسلامی معاشرہ کے معاشی نظام کی بنیاد ہے اس کا فلسفہ "تزکیہ نفس" انسان کی روحانی، اخلاقی اور معاشرتی زندگی پر گہرے اثرات مرتب کرتا ہے۔

زکوٰۃ کا نظام عدل و انصاف پر مبنی ہے۔ جو کہ موجودہ